ادارہ

عقبیٰ کے مسافر

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

گزشتہ دو ماہ میں تسلسل کے ساتھ ہمارے بہت سے بزرگ، دوست، احباب اور معاونینِ احرار دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان پے در پے حادثات نے دلوں کو مغموم کردیا۔ حق ہے کہ موت سب سے بڑی حقیقت اور سفرِ زندگی کی آخری منزل ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کیلئے یہ منزل آسان فرمائیں، آمین۔

حضرت مولانا مفتی علی محمد صاحب رحمہ اللہ

دارالعلوم کبیروالہ کے مہتمم، شیخ الحدیث، مفتی اور جید عالم دین تھے۔ تمام عمر دینِ حق کی تعلیم و تبلیغ میں بتادی ہزاروں مسلمانوں کو قرآن و حدیث کے نورانی علوم سے بہرہ ور کیا اور اپنی اولاد کو بھی دین کے راستے پر ہی لگایا ان کے فرزند مولانا محمد انور ہمارے بہت ہی مہربان اور شفیق دوست ہیں دارالعلوم میں اپنے گرامی قدر والد ماجد کی سونپی ہوئی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمت قبول فرمائے اور ذریعہ آخرت بنائے۔

مولانا سید متین ہاشمی

ایک سچے مسلمان، دل دردمند رکھنے والے انسان، عمر بھر دینی علوم و معارف کی تحقیق اور ابلاغ کیلئے کام کرتے رہے۔ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور کا تمام تر علمی کام انہی کے دم قدم سے تھا۔ بہت سی تحقیقی و علمی کتابوں کے مصنف تھے۔ بڑھاپے میں دو بیٹوں کی جواں مرگی کا صدمہ جھیلنا اسی مضبوط انسان کا حوصلہ تھا۔ ان کے بیٹے سراج منیر مرحوم نے بھی علم و تحقیق میں بڑا نام پایا۔ وہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور سے منسلک تھے۔ مولانا متین ہاشمی مرحوم کے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے دروس قرآن عام فہم، سادہ اور نہایت علمی ہوتے اللہ تعالیٰ حسن آخرت کا معاملہ فرمائیں۔

مولانا فضل الرحمن کو صدمہ

جمعیت علماء اسلام کے ناظم اعلیٰ مولانا فضل الرحمن کے چچازاد بھائی مولانا کفایت اللہ کو ان کے آبائی گاؤں (ڈیرہ اسمٰعیل خان) میں ایک شقی القلب نے قتل کردیا۔ مرحوم ایک مقامی سکول میں استاد تھے۔ مولانا فضل الرحمن اور دیگر اہل خانہ کو جو شدید صدمہ پہنچا ہے اس کی کسک سب دینی حلقوں نے محسوس کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت فرمائے۔ مولانا فضل الرحمن اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین! حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مفرور قاتل کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دے۔

محترم عبدالحمید شہباز مرحوم